۱۵دن کا پاک ایران روڈ ٹرپ پروگرام

(خزاں/سردی: اکتوبر - مارچ)

پہلا دن: کراچی/اسلام آباد-کوئٹہ

پہلے دن سفر کے تمام شرکاء سے ملاقات ہوگی اور کوئٹہ تک سارا دن سفر کیا جائے گا۔ ہوٹل میں رات کا کھانا اکھٹے کھائیں گے اور کل کے سفر کے لئے آرام کریں گے.

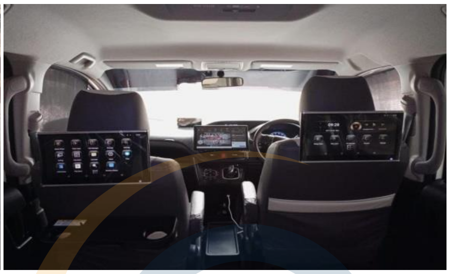

دوسرا دن: زاہدان

آج ہم صبح سویرے اٹھیں گے کیونکہ ہمیں دوپہر (12:00) بجے تک **تفتان بارڈر** پہنچنا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے ہمیں صبح 4:00 بجے تک روانہ ہونا چاہیے. سرحد پر پہنچنے کے بعد ہم اپنی کاغذی کاروائی شروع کریں گے جس میں تقریباً ایک گھنٹہ لگے گا. کاغذی کاروائی کے بعد ہم سرحد پار کریں گے اور ایرانی امیگریشن کے ذریعے اپنے ویزا پیپرز پر مہر لگائیں گے۔ (ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہمارے صارفین کو ان کے پاسپورٹ پر ایرانی امیگریشن سٹیمپ نہ ملیں)۔ ایرانی طرف ہمیں تقریباً ایک گھنٹہ لگے گا اور پھر ہم سرحد سے نکلنے کے لیے آزاد ہو جائیں گے۔ کاغذی کاروائی سے فارغ ہونے کے بعد، ہم زاہدان کی طرف اپنا سفر شروع کریں گے۔ ہم شام کو اپنے ہوٹل پہنچیں گے اور رات کا کھانا کھانے سے پہلے وہاں کچھ دیر آرام کریں گے۔

تیسرا دن: برجند

آج ہم ناشتے کے بعد زاہدان شہر کی سیر کریں گے۔ بازار میں مزیدار ایرانی آئس کریم کو آزمانا نہ بھولیں۔

سب سے پہلے ہم **مکی مسجد** (ایران کی سب سے بڑی سنی مسجد) جائیں گے۔ مسجد کو دیکھنے کے بعد ہم **زاہدان میوزیم** کا دورہ کریں گے۔ یہ ایران کے جنوب مشرق میں تاریخی، ثقافتی اور فنون لطیفہ کے شعبے کے سب سے بڑے عجائب گھروں میں سے ایک ہے جو صوبہ سیستان اور بلوچستان کے مرکز میں واقع ہے۔

اس میوزیم میں صوبے کے قدیم نمونے، صوبے کی مقامی کوریج، صوبے کے مقامی کھانوں اور صوبے کے جانوروں کی انواع و اقسام کی نمائش کی گئی ہے۔ دوپہر کے قریب کھانے کے بعد ہم برجند کے لیے روانہ ہو جائیں گے۔ شام کو برجند پہنچنے کے لیے ہم تقریباً 500 کلومیٹر کا سفر طے کریں گے۔ ہوٹل میں چیک ان کرنے اور کچھ دیر آرام کرنے

کے بعد، ہم رات کا کھانا کھائیں گے۔ رات کے کھانے کے بعد، ہم **برجند قلعہ** کا دورہ کرنے جائیں گے. قلعہ رات کے وقت بہت خوبصورت ہوتا ہے اور سیر کے لیے موسم بھی بہت خوشگوار ہوتا ہے۔

چوتھا دن: برجند سے مشہد

آج ہم ناشتہ کرنے کے بعد اپنے ہوٹل سے نکلیں گے اور یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی جگہ **اکبری باغ** کا دورہ کریں گے۔ اسے 2011 میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔ اسے دیکھنے سالانہ ہزاروں ملکی اور غیر ملکی سیاح آتے ہیں۔ یہ ایک ساتھ ایک میوزیم اور سیاحوں کی جگہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اکبری ہاؤس اینڈ گارڈن بیرجند کی تاریخی عمارتوں میں سے ایک ہے اور فارسی باغات کی ایک اور عظیم مثال ہے۔ اس یادگار میں ایک آئینہ ہال، میوزیم، آرٹ گیلریاں اور تحفے کی دکانیں شامل ہیں۔ دورے کے بعد ہم برجند میں دوپہر کا کھانا کھائیں گے اور پھر مشہد کے لیے روانہ ہوں گے۔ آج کا سفر تقریباً 500 کلومیٹر کا ہو گا اور ہم شام کو مشہد پہنچ جائیں گے۔ ہوٹل میں چیک ان کرنے اور کچھ آرام کرنے کے بعد، ہم رات کا کھانا کھائیں گے۔

پانچواں دن: مشہد کی سیر

آج ہم ناشتہ کرنے کے بعد اپنے ہوٹل سے نکلیں گے اور مشہور **امام رضا کے مزار** کی زیارت کے لیے جائیں گے۔ مشہد ایران کا دوسرا سب سے زیادہ آبادی والا شہر ہے جو تہران سے 900 کلومیٹر کے فاصلے پر ملک کے نسبتاً دور دراز شمال مشرق میں واقع ہے۔ مزار کی زیارت کے بعد، ہم بازار رضا کا دورہ کریں گے جو کہ مشہد مقدس کے سب سے قدیم شاپنگ مالز میں سے ایک ہے جو کہ مزار کے مشرق میں ہے اور زائرین اور سیاحوں کے لیے سب سے اہم شاپنگ مالز میں سے ایک ہے۔ دیکھنے میں یہ بہت قدیم نظر آتا ہے لیکن یہ بیسویں صدی کی تخلیق ہے۔

چونکہ ہم اب 5 دنوں سے مسلسل گاڑی چلا رہے ہیں، اس لیے کچھ وقت کسی پرسکون ماحول میں گزارنا مناسب رہیگا۔ اپنے ذہنوں کو تروتازہ کرنے کے لیے، ہم **MINIATURE PARK** کا دورہ کریں گے جو کہ مغربی مشہد میں ایک تھیم پارک ہے۔ ایران اور مشہد کی مشہور عمارتوں کے کچھ مٹی سے بنے نمونے یہاں پر بنائے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر کنڈوون گاؤں، اصفہان کا مشہور کھاجو پل، کارون 3 ڈیم، آرگ بام اور دیگر مشہور عمارتوں کے نمونے آپ کو یہاں پر دیکھنے کو ملیں گے۔ آپ یہاں ایران کے تقریباً تمام مشہور پرکشش مقامات کا دورہ کر سکتے ہیں اور اس کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

مشہد میں سیاحوں کے لیے بہت سے قدرتی اور تعمیراتی پرکشش مقامات ہیں۔ پتھر کا پہاڑ یا **کوہ سنگی** ان میں سے ایک ہے۔ یہ مشہد شہر کے مشہور اور قدیم ترین پارکوں میں سے ایک ہے۔ اس پارک میں پتھر کے دو پہاڑ ہونے کی وجہ سے اسے "کوہ سنگی" کہا جاتا ہے۔ یہ پارک سیاحوں کے درمیان معروف پارکوں میں سے ایک ہے۔

پتھر کا پہاڑ مشہد شہر کے جنوب مغرب میں "کوہ سنگی" گلی کے آخر میں واقع ہے جسے پارک کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ علاقہ شہر سے باہر واقع تھا لیکن شہر کی وسعت اور آبادی میں اضافے کی وجہ سے آج کل یہ شہر کا ایک حصہ ہے۔ یہ پارک پتھر، بجلی، پانی اور ہریالی کا مجموعہ ہے۔

دن بھر تفریح کے بعد، ہم شام کو **نیشاپور** کی طرف روانہ ہوں گے۔ یہ مشہد سے ایک گھنٹے کی مسافت پر ہے اور فیروزہ مارکیٹ اور عمر خیام کے مقبرے کے لیے مشہور ہے۔ ہم آج رات ایک روایتی فارسی ہوٹل میں قیام کریں گے جس سے آپ کو فارسی ثقافت کی جھلک قریب سے دیکھنے کا موقع ملے گا ۔ رات کا کھانا وہیں کھایا جائے گا۔

چھٹا دن: نیشاپور سے تہران

آج ناشتہ کرنے کے بعد ہم مشہور **عمر بن خیام کے مقبرے** کی زیارت کے لیے روانہ ہوں گے۔ یہ پیچیدہ ہندسی ڈھانچہ عظیم فارسی شاعر، ریاضی دان اور نجومی کے لیے ایک موزوں خراج ہے۔ یہ ایک انتہائی خوبصورت عمارت ہے جس کے ارد گرد ایک باغ ہے۔ احاطے کے اندر شاعر کا ایک مجسمہ بھی ہے جو چہرے کے تاثرات کے لیے مشہور ہے۔ کمپلیکس کے اندر سووینئر (سوغات) کی دکانیں بھی ہیں جو مشہور **نیشابوری فیروزہ** فروخت کرتی ہیں۔ خریداری کے بعد ہم تہران جاتے ہوئے دوپہر کا کھانا کھائیں گے۔ اپنے راستے میں ہم **بایزید بسطامی کے مقبرے** پر بھی جائیں گے۔ ہمارا آج کا سفر تقریباً 800 کلومیٹر کا ہو گا اس لیے ہم جلد از جلد اپنی منزل تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ رات 9 بجے کے قریب تہران پہنچنے پر ہم چیک ان کریں گے اور رات کا کھانا کھائیں گے۔

ساتواں دن: تہران کی سیر

آج ہم فارس کے دارالحکومت میں ہیں اور ہمیں آج صرف لطف اندوز ہونا اور نئی نئی جگہوں کو دریافت کرنا ہے۔ اپنے دن کا آغاز ناشتے سے کرتے ہوئے، ہم اپنی گاڑیوں میں **گولستان محل** کا دورہ کریں گے۔ یہ ایک تاریخی شاہی کمپلیکس ہے جو تہران کے قلب میں واقع ہے۔ اس کمپلیکس کو 2013 میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ یہ شاہی محلات، باغات، عجائب گھروں اور آرٹ گیلریوں پر مشتمل ہے۔ آج، گلستان محل تہران کے دوروں میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے تاریخی مقامات میں سے ایک ہے، جو دنیا بھر سے آنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ محل کا دورہ کرنے کے بعد، ہم **آزادی اسکوائر** کی طرف چلیں گے۔ یہ مشہور آزادی ٹاور پر مشتمل ہے جو تہران کی علامت ہے۔ ٹاور کے ساتھ کچھ تصاویر لینے کے بعد ہم **میلاد ٹاور** کی طرف بڑھیں گے۔ یہ تہران کی ایک اور علامت ہے جو دیکھنے کے قابل ہے۔ آپ اس کے اوپر سے تقریباً پورا تہران دیکھ سکتے ہیں۔ تہران کو برڈ آئی ویو سے دیکھنے کے بعد، ہم **طبیعت پل** کا دورہ کریں گے۔ طبیعت یا 'نیچر برج' ایک بہت بڑا پل یا پیدل

چلنے والا اوور پاس ہے جو دو عوامی پارکوں کو ملاتا ہے۔ متاثر کن بات یہ ہے کہ یہ پل خود ہی گھومنے پھرنے اور وقت گزارنے کے لیے ایک شاندار جگہ ہے۔ پل سے نظارے حیرت انگیز ہیں اور یہاں بہت سے ریستوراں ہیں۔ آخر میں، ہمارا آخری دورہ کرنے کا مقام **قومی زیورات کا خزانہ** ہوگا۔ ایران کا نیشنل جیولری میوزیم دنیا کے انتہائی نفیس زیورات کا انوکھا اور قیمتی خزانہ ہے جس کی صحیح قیمت کا اندازہ آج تک کوئی نہیں لگا سکا۔ قومی زیورات کا عجائب گھر تہران کے پرکشش سیاحتی مقامات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے جس میں قومی خزانے کے عنوان سے شاہی جواہرات کا ایک شاندار خزانہ محفوظ ہے۔ ایرانی زیورات کے قومی عجائب گھر میں آج جو منفرد اور قیمتی جواہرات موجود ہیں وہ اس سرزمین کی ماضی کی تاریخ اور فن کا مجموعہ ہیں۔

آج کے دن تہران کی بھرپور سیر کرنے کے بعد وقت ہوا چاہتا ہے کہ کچھ مقامی کھانوں کو آزمایا جائے۔ فارسی ڈنر کرنے کے بعد ہم آرام کرنے کے لیے اپنے ہوٹل کی طرف بڑھیں گے۔

آٹھواں دن: تہران تا اصفہان براستہ قم

تاریخی مقامات کا دورہ کرنے اور شہروں کی ہلچل دیکھنے کے بعد، اب وقت آگیا ہے کہ تہران کے تاریخی ضلع میں کچھ وقت گزاریں۔ تجریش ضلع دو جگہوں کے لیے مشہور ہے۔ تجریش بازار اور سعد آباد محل۔

لوگ پوری دنیا کا سفر کرنا پسند کرتے ہیں، مشہور ترین مقامات سے لے کر دنیا کے دور دراز کونوں تک۔ لیکن ایک وجہ جو آپ کو سفر کرنے کی ترغیب دے سکتی ہے وہ ہے اپنے آپ کو کسی بھی جگہ کی اصل مقامی روایات کو قریب سے دیکھنا۔ اگر آپ تہران کا سفر کریں تو نہ صرف آپ جدید ترین پرکشش مقامات کی سیر کر سکتے ہیں بلکہ آپ کو دنیا کے قدیم ترین بازاروں میں سے ایک میں گھومنے کا موقع بھی ملے گا جہاں پر کچن کے سنک سے لے کر دیسی دوائیوں تک ہر چیز مل سکتی ہے۔ یقیناً **تجریش بازار** سے گزرنا آپ کے سفر کی خاص باتوں میں سے ایک ہوگا۔ ایک دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ "تجریش" کا مطلب تیر یا نوکدار ہے۔ یہ نام شاید قریبی پہاڑی علاقہ کے محل وقوع کی وجہ سے پڑ گیا ہے۔ بازار کے اندر کی ہوا وسطی تہران سے زیادہ ٹھنڈی ہے۔ بازار کے گنبد والے دالان میں دن کی روشنی میں جھانکنے کے ساتھ ساتھ ٹھنڈی ہوا کا امتزاج آپ کو حیرت انگیز احساس دلاتا ہے۔

یہ احاطہ کرتا بازار بہت قدیم طرز تعمیر اور ساخت کا حامل ہے۔ اس کے کچھ مقامات قاجار خاندان میں 200 سال سے زیادہ پہلے بنائے گئے تھے۔ اس طرح اسے ایران کی قومی یادگار کے طور پر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ جب آپ بازار پہنچیں گے، تو آپ کا استقبال ایک لمبا دالان کرے گا، جو بھوری اینٹوں سے لیس ہے، جو بہت سے لوگوں میں مقبول رہا ہے جو ایران کے پرانے دنوں کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ تاہم، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آس پاس کا شہر کتنا ہی مصروف کیوں نہ ہو، ایک بار جب آپ بازار میں قدم رکھتے ہیں، اس کے مخصوص فیروزی نشانات اور متحرک مہک کے ساتھ، آپ فوری طور پر کسی گھر میں محسوس کریں گے۔

مجموعی طور پر، جب آپ تہران جاتے ہیں تو یہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے اس لحاظ سے کہ یہ سیاحوں کی بڑی تعداد کو راغب کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بڑے بازار کی بنسبت چھوٹا ہے، مطلب یہ ہے کہ آپ مختصر وقت میں بہت سی چیزوں کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ ڈھکے ہوئے بازار میں تاریخی نوادرات میں سے گزرنا آپ کی زندگی کا ایک ناقابل یقین اور یادگار تجربہ ہوگا۔

تجریش بازار کے قریب **سعد آباد کمپلیکس** ہے جو کہ قاجار اور پہلوی بادشاہوں کے ذریعے تعمیر کیا گیا 110 ایکڑ کا کمپلیکس ہے۔ آج ایران کے صدر کی سرکاری رہائش گاہ کمپلیکس سے متصل واقع ہے۔ اس کمپلیکس میں 180 ایکڑ سے زیادہ قدرتی جنگل، گلیاں، قنات، گیلریاں، حویلی/محل اور عجائب گھر شامل ہیں۔ اس کمپلیکس کو ابتدائی طور پر 19ویں صدی میں قاجار خاندان کے بادشاہوں نے بنایا اور آباد کیا تھا۔ وسیع پیمانے پر توسیع کے بعد، پہلوی خاندان کے

رضا شاہ نے 1920 کی دہائی میں وہاں رہائش اختیار کی۔ ان کا بیٹا، شاہ محمد رضا پہلوی، 1970 کی دہائی میں وہاں منتقل ہو گیا۔ 1978 میں، صدر جمی کارٹر حکومت کے لیے امریکی حمایت کی ضمانت دینے کے لیے ایران کے دورے کے دوران محل میں رہے۔ 1979 کے انقلاب کے بعد یہ کمپلیکس ایک عوامی میوزیم بن گیا۔

تجریش کا دورہ کرنے کے بعد، ہم قم کی مشہور **مسجد جمکران** کی طرف بڑھیں گے۔ ہم مقدس اور تاریخی مسجد کی سیر کے دوران اپنا لنچ وہاں کھائیں گے۔ سیر اور دوپہر کے کھانے کے بعد، ہم اصفہان کی طرف اپنا سفر دوبارہ شروع کریں گے اور امید ہے کہ غروب آفتاب سے پہلے ہم وہاں پہنچ جائیں گے۔ چیک اِن کے بعد، ہم سیدھے اصفہان کے تاریخی شہر میں اپنے ڈنر کی طرف بڑھیں گے۔ چونکہ آج ہمارا مصروف دن تھا، اس لیے ہم رات کو شہر کی سیر نہیں کریں گے تاکہ ہم کل کی سیر کے لئے پوری توانائی کے ساتھ تیار ہو سکیں۔

نواں دن: اصفہان (نصف جہاں) کی سیر

اصفہان ایران کے خوبصورت اور تاریخی شہروں میں سے ایک ہے۔ حدیث کی کتابوں میں بھی اس کا ذکر ہے۔ ہم اپنے دن کا آغاز بوفے ناشتے سے کریں گے۔ پہلی جگہ جسے ہم دریافت کریں گے ہولی سیویئر کیتھیڈرل یا چرچ آف سینٹلی سسٹرز جسے بڑے پیمانے پر **وینک کیتھیڈرل** کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک آرمینیائی گرجا گھر ہے جو اصفہان کے وسط میں نیو جلفا ضلع میں واقع ہے۔ نام "وانک" آرمینیائی لفظ "خانقاہ" سے ماخوذ ہے۔ اپنے شاندار داخلہ کی وجہ سے، وینک کیتھیڈرل اصفہان کے مشہور سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے۔ ہم اصفہان **میوزک میوزیم** میں بھی جائیں گے، جہاں آپ پورے ایران سے 300 سے زیادہ موسیقی کے آلات دیکھ سکتے ہیں: جانوروں کی کھال کے ڈھول، سرکنڈے کی بانسری (نی)، خانہ بدوش اونٹ کی گھنٹیاں اور ایک شاندار بربط، یہ سب کچھ خوبصورتی سے روشن شیشے کی الماریوں میں ہے. سیاحوں کو قم قیمتی آلات آزمانے کی بھی اجازت ہوتی ہے۔ آپ کا دورہ ایک چھوٹی، براہ راست پرفارمنس پر اختتام پذیر ہوتا ہے، جہاں روایتی محبت کے گیت اور فارسی شاعری جدید استادوں کے ذریعے چلائی جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم سیدھے **نقش جہاں اسکوائر** کی طرف جائیں گے، جو پہلے شاہ اسکوائر یا شاہی اسکوائر کے نام سے جانا جاتا تھا (اور 1979 کے ایرانی انقلاب کے بعد امام اسکوائر کے سرکاری نام کے ساتھ)، یہ اصفہان کا مرکزی چوک ہے۔ نقش جہاں اسکوائر کے چاروں اطراف کی تاریخی یادگاروں میں عالی قاپو محل، شاہ مسجد (امام مسجد)، شیخ لطف اللہ مسجد اور قیصریہ دروازہ شامل ہیں، جو اصفہان بازار کا مرکزی دروازہ ہے۔ اس کے علاوہ چوک کے اردگرد دو سو دو منزلہ دکانیں ہیں جو عموماً ایرانی آرٹ اور دستکاری کا بازار ہیں۔ اصفہان شہر کو صفوی سلطنت کے دارالحکومت کے طور پر منتخب کرنے سے پہلے، وہاں ایک نقش جہاں باغ تھا جو سرکاری عمارتوں اور تیموری اور آغ قونلو حکمرانوں کا محل بھی تھا۔

صفوی دور کے دوران، طرز تعمیر اور تعمیر شدہ ڈھانچے کی آرائش سب سے اہم فنون میں سے تھے۔ ایران میں صفوی تعمیرات شاید پورے ایرانی فن تعمیر کی سب سے پرکشش یادگار ہیں۔ صفوی دور کے فنکاروں اور معماروں نے فن کے شاہکار نمونے چھوڑے ہیں، جن میں سے زیادہ تر کو شاہ عباس کے حکم پر عمل میں لایا گیا تھا، جو ایک فن سے محبت کرنے والے بادشاہ تھے۔ نمایاں عمارتوں کا مجموعہ جس میں **چہل سوتون محل، ہشت بہشت، آئینہ ہال، نمکدان پویلین، اشرف ہال** وغیرہ شامل ہیں، سب اس شاندار دور میں تعمیر کیے گئے۔

نقش جہاں اسکوائر اور دیگر تاریخی عمارتوں میں دن گزارنے کے بعد، شام کو کچھ تفریح کرنے کا وقت ہے۔ جب آپ اصفہان میں ہوتے ہیں اور ہلہ گلہ کرنا چاہتے ہیں تو **پل خاجو** سے بہتر کوئی جگہ نہیں ہے جو رات کو اس کی پیلی روشنیوں کے ساتھ اور بھی خوبصورت ہوجاتا ہے. نئے سال کے دوران یہاں بہت ہجوم ہوتا ہے اور لوگ بے ترتیب طور پر گاتے اور ناچتے رہتے ہیں۔ بس رات کو وہاں جا کر گلوکاروں کو سنو، اس کے نیچے گانا۔ موسیقی اور لوگوں کی

آوازوں کا امتزاج اسے ایک بہترین رومانوی اسٹاپ بناتا ہے۔ آپ کو وہاں پکنک منانے والے خاندانوں میں شامل ہونے کے لیے یقینی طور پر مدعو کیا جائے گا۔

پورا دن اصفہان کی سیر کے بعد ہم آپ سے پوچھیں گے کہ کیا اسے نصف جہاں (نصف دنیا) کہنا صحیح ہے؟ ہمیں امید ہے کہ آپ کا جواب اثبات میں ہوگا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہمارے ہوٹل واپس جانے سے پہلے روایتی فارسی ڈنر کریں اور اچھی نیند لیں کیونکہ ہم نے ایک دن میں آدھی دنیا کی سیر کر لی ہے۔

دسواں دن: اصفہان سے شیراز براستہ پرسیپولس (تخت جمشید)

آج ہمیں 450 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا ہے۔ ناشتے کے بعد، ہم اپنی ڈرائیو شروع کریں گے لیکن شیراز میں داخل ہونے سے پہلے، ہم PASARGADAE پاسارگاد کا دورہ کریں گے۔ اگر آپ دنیا کی تاریخ کے بارے میں تھوڑے سے متجسس ہیں تو، آپ نے یقینی طور پر قدیم دنیا کی سب سے بڑی بادشاہی Achaemenids اخامنید کے بارے میں سنا ہوگا۔ اور اگر آپ نے ان کے بارے میں سنا ہے تو آپ کو اس خاندان کے بانی سائرس دی گریٹ (سائرس اعظم) کے بارے میں ضرور کچھ معلوم ہوگا۔

Pasargadaeپاسارگاد ڈھائی ہزار ۲۵۰۰ سال سے زیادہ پرانا ہے۔ اس میں سائرس دی گریٹ (سائرس اعظم) کے محلات شامل ہیں، ایک یادگار جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کیمبیسز کا مقبرہ ہے. اس کے علاوہ قدیم شہر کے قلعوں کی باقیات اور سب سے اہم سائرس اعظم کا مقبرہ بھی یہاں واقع ہے۔

اگر آپ اس جگہ کا دورہ کر رہے ہیں تو، اس کی تاریخ کے بارے میں تھوڑا سا پڑھنا یاد رکھیں تاکہ آپ اس سے زیادہ لطف اندوز ہوں۔

پاسارگاد کا دورہ کرنے کے بعد، ہم نقشِ رستم کی طرف بڑھتے ہیں۔ اس میں Achaemenian بادشاہوں میں سے چار کے مقبرے شامل ہیں: دارا اعظم(Darius the Great)، Xerxes I ، ارتخشتا اول Artaxerxes I اخسویرس اول اور Darius ii دارا ثانی ۔ چٹانوں میں کٹے ہوئے ان شاندار مقبروں کے نیچے، چٹانوں کی ریلیف ہیں جو ساسانی دور سے تعلق رکھتی ہیں۔ آپ ایک مینار بھی دیکھ سکتے ہیں، جسے کعبہ زرتشت کہا جاتا ہے، جس پر مشرق فارسی اور یونانی زبانوں میں کندہ تحریر ہیں، جن کا تعلق پارتھیوں، سیلوکیڈز اور ساسانی خاندانوں سے ہے۔

اب اس پورے ایران کے دورے کے سب سے اہم مقام کو دیکھنے کا وقت ہے؛ پرسیپولس (تخت جمشید). اگر کوئی ایک جگہ جسے ہم اس پورے سفر میں نہیں چھوڑ سکتے تو وہ یہی ہے۔ بلاشبہ، Persepolisتخت جمشید ایران اور دنیا کے سب سے قیمتی پرکشش مقامات میں سے ایک ہے۔ تقریباً کوئی بھی سیاح یونیسکو کی اس کشش کو دیکھے بغیر ایران کو نہیں چھوڑتا۔ یہ یادگار منفرد فن تعمیر اور 2500 سال کی تاریخ کے ساتھ ایک ناقابل یقین جگہ ہے، جو دنیا کی پہلی اقوام متحدہ تھی اور اسے فارس کے بادشاہ Achaemenid Darius نے تعمیر کیا تھا۔

اپنے دن کا دوسرا نصف دنیا کے تاریخی مقامات میں سے ایک میں گزارنے کے بعد، اب وقت آگیا ہے کہ شیراز کی طرف بڑھیں۔ ہوٹل میں چیک ان کے بعد، ہم تاریخی وکیل بازار میں رات کا کھانا کھائیں گے جو شیراز بازار کا مرکزی حصہ ہے۔ شیراز کے وکیل بازار کو ایک نمایاں تجارتی مرکز بنانے کے منصوبے کے تحت کریم خان نے 11ویں صدی میں تعمیر کیا تھا۔ آپ کو وہاں ہر چیز مل سکتی ہے جس میں بہت ساری اچھی یادگاریں، ہاتھ سے تیار کردہ آرٹ شامل ہیں۔ مزیدار فارسی ڈنر کے بعد، بہتر ہوگا کہ ہم رات کو اچھی نیند کے لیے اپنے ہوٹلوں میں واپس جائیں۔

گیارہواں دن: شیراز کی سیر

ہماری صبح کا آغاز ناشتے کے ساتھ ہوگا۔ آج، ہمارے پاس سارا دن شیراز کی سیر کے لیے ہے۔ پہلی جگہ جہاں ہم جائیں گے وہ مشہور ناصر الملک مسجد ہے جسے گلابی مسجد بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں شیشے کی کھڑکیاں ہیں اور روشنی اسے مسجد اور کیتھیڈرل دونوں کا بہترین امتزاج بناتی ہے۔ یہ ایک خوبصورت اور پرامن جگہ ہے۔

گلابی مسجد میں انسٹاگرام تصویریں لینے کے بعد، ہم حافظ شیرازی کے مزار کی طرف بڑھیں گے۔ کوئی بھی ایرانی جب شیراز کا نام سنتا ہے تو پہلا نام اس کے ذہن میں حافظ کا آتا ہے۔ فارسیوں کے لیے وہ کسی نبی سے کم نہیں۔ اندرونی محبت، فن اور خوبصورتی کا نبی۔ حافظ کسی بھی فارسی جشن اور تقریب جیسے نوروز اور یلدہ کی رات کا ایک لازم و ملزوم شے ہے۔ وہ ہر دور کے شاعرانہ ذہین میں سے ایک ہے، جسے عظیم جرمن شاعر گوئٹے اپنے شاگردوں میں سے ایک بننے کی خواہش رکھتا تھا۔ کسی بھی فارسی گھر میں حافظ کی کتاب نہ ملنے کے امکانات صفر ہیں۔ حافظ شیرازی ایرانیوں میں محبوب ہیں، اور بچوں سے لے کر بوڑھوں تک ہر کوئی ان کی ذہین، خوبصورت اور شامل نظمیں پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہے۔ ہر سال 22 اکتوبر کو قومی یوم حافظ کے موقع پر لوگ ان کی قبر کے پاس آکر ان کا احترام کرتے ہیں۔

اگلا پرکشش مقام جس کا آج دورہ کیا جائے گا وہ پیراڈائز گارڈن ہے۔ شیراز کا ایک مشہور باغ، جس کی تاریخ 900 سال سے زیادہ پرانی ہے، اور "فارسی باغات" کے نمائندے کے طور پر یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں درج ہے۔ یہ باغ قاجار خاندان کے دور میں بنایا گیا تھا اور بعد میں زند خاندان کے حکمران بھی یہاں رہتے تھے۔ باغ کے پودے بکھرے ہوئے اور رنگین ہیں، خاص طور پر لمبے صنوبر کے درخت۔ باغ کے بیچ میں ایک خوبصورت چشمہ اور ایک لمبی نہر ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک "پیراڈائز پیلس" ہے جو کہ قاجار دور کی ایک چھوٹی سی عمارت ہے اور سیاحوں کے لیے نہیں کھلا ہے۔

شیراز ایک اور مسلمان صوفی شاعر کے لیے بھی مشہور ہے۔ سعدی شیرازی۔ ان کا شمار ایران کے عظیم شاعروں میں ہوتا ہے۔ وہ نہ صرف فارسی بولنے والے ممالک میں مشہور ہیں بلکہ پوری دنیا میں مشہور ہیں۔

سعدی اپنے زمانے میں دنیا کا مسافر تھا۔ اس نے بہت سے ممالک کا دورہ کیا۔ جب وہ شیراز واپس آئے تو انھوں نے اپنی یادیں اور تجربات کو شاعری اور نثر کی صورت میں 2 کتابوں میں تحریر کیا۔

اس جگہ ایک خوبصورت باغ ہے اور ان کے مقبرے کے ارد گرد دیوار پر نیلے رنگ کے نوشتہ پر سعدی کے اشعار لکھے ہوئے ہیں۔ انڈر گراؤنڈ فلور میں ایک خوبصورت چھوٹا فش پول بھی ہے جس کے ارد گرد لوگ خواہش کرتے ہیں اور اس میں سکہ ڈالتے ہیں۔

سارا دن شیراز کی سیر کے بعد کچھ شیرازی ڈنر کا وقت ہوا چاہتا ہے۔ رات کا کھانا پیش کئے جانے کے بعد، ہمارے بستر ہمارے ہوٹلوں میں ہمارے منتظر ہیں۔ آئیے آج رات جلدی سو کر کل کے لیے کچھ توانائی حاصل کریں۔

بارھواں دن: شیراز سے کرمان

آج ہمیں 570 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا ہے۔ سفر کا دورانیہ 7 گھنٹے ہوگا لہٰذا بہتر ہے کہ ہم صبح سویرے چلنا شروع کر دیں۔ ناشتے کے بعد، ہم اپنا سفر شروع کریں گے لیکن ہمیں 30 کلومیٹر کے بعد رکنا پڑے گا کیونکہ مشہور پنک جھیل (مہارلو جھیل) دیکھنا ضروری ہے۔ ذرا ایک ایسی سڑک کے کنارے چلنے کا تصور کریں جس کے دائیں طرف گلابی پانیوں والی جھیل اور بائیں طرف ایک خوبصورت پہاڑی ہو۔ مہرلو شیراز سے تقریباً ایک گھنٹے کی دوری پر ایک ایسی ہی موسمی نمکین جھیل ہے، جس میں سرخ جوار کی مقدار کی وجہ سے گلابی رنگت غالب ہے۔ تاہم، سال کے مختلف اوقات میں رنگ کی طاقت مختلف ہوتی ہے۔ اسے گلابی جھیل کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، مہارلو نوجوانوں، شاعروں اور فوٹوگرافروں کے لیے قدرتی مقامات سے لطف اندوز ہونے کے لیے ایک بہترین جگہ ہے۔

جھیل کے ساحل پر کچھ معیاری وقت گزارنے اور انسٹاگرام تصاویر لینے کے بعد (بشرطیکہ جھیل پانی سے بھری ہو اور اس میں کافی گلابی رنگ ہو)، ہم کرمان کی طرف اپنا سفر جاری رکھیں گے۔ امید ہے غروب آفتاب سے پہلے ہم اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔ چیک ان کرنے کے بعد، ہم اپنے کمروں میں آرام کریں گے۔ تھوڑی دیر آرام کے بعد کھانا تیار ہوگا.

تیرھواں دن: کرمان تا زاہدان

آج ہمارا سفر 530 کلومیٹر ہے اور تقریباً 6 گھنٹے کی ڈرائیو ہے۔ ہمیں غروب آفتاب سے پہلے زاہدان پہنچنے کے لیے صبح 9:00 بجے سے پہلے گاڑی چلانا چاہیے۔ ناشتے کے بعد ہم اپنا سفر شروع کریں گے لیکن زاہدان جاتے ہوئے پہلے ہم شاہ نعمت اللہ ولی کے مزار پر جائیں گے جو کرمان شہر سے 35 کلومیٹر دور واقع ہے۔ وہ 14ویں اور 15ویں صدی سے ایران میں نعمت اللہ سلسلہ کے روحانی پیشوا یا قطب تھے۔ سنی اسلام میں ایک ولی کے طور پر جانے جاتے ہیں جبکہ نعمت اللہ طریقت میں ان کی بہت تعظیم کی جاتی ہے، جو انہیں اپنا بانی مانتے ہیں۔

مزار کی زیارت کے بعد ہم زاہدان کی طرف سفر جاری رکھیں گے۔ امید ہے کہ ہم غروب آفتاب سے پہلے اپنے ہوٹلوں میں چیک ان کرلیں گے۔

چودھواں دن: زاہدان سے کوئٹہ

ایران میں ہمارا آج آخری دن ہے۔ آئیے صبح سویرے ایران کو الوداع کہہ دیں کیونکہ ہمیں بارڈر کراس کرنا ہے اور پھر کوئٹہ کا سفر کرنا ہے جس میں بارڈر سے 8 گھنٹے لگتے ہیں۔ جلدی ناشتے کے بعد، ہم تفتان کی طرف اپنا سفر شروع

کریں گے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو ہم صبح 10 بجے تک پاکستان میں داخل ہو جائیں گے. پاکستان میں داخل ہونے کے بعد ہم وقت ضائع کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے اس لئے ہمیں بغیر کسی غیر ضروری سٹاپ یا تاخیر کے کوئٹہ کی طرف بڑھنا شروع کر دینا چاہیے۔ ہمیں غروب آفتاب سے پہلے کوئٹہ پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کوئٹہ پہنچنے کے بعد، ہم اپنے ہوٹل میں چیک ان کریں گے۔ ہمیں آخری بار پاکستانی کھانا کھاتے ہوئے دو ہفتے ہو گئے ہیں۔ اپنے ذائقہ کی حس کو تازہ کرنے کے لیے، ہم کوئٹہ کا ایک روایتی ڈنر کریں گے۔

پندرہواں دن: کوئٹہ سے کراچی/اسلام آباد

آج ہمارے انٹرنیشنل روڈ ٹرپ کا آخری دن ہے۔ پنجاب اور کے پی کے سے آنے والے پاکستان کے جنوبی حصے یعنی کراچی اور سندھ سے آنے والے دیگر ساتھیوں کو آخری بار دیکھیں گے۔ ہم کچھ آخری گروپ تصویریں لیں گے اور پھر اپنے گھروں کی طرف ایک آخری سفر کریں گے۔

INCLUDED SERVICES:

Iran Visa

Luxury Hotels

Breakfast & Dinner

Carnet de Passage (including security deposit)

Iran vehicle insurance

Repair & Maintenance of vehicle

Fuel

Tour Guide

Vlogging of entire trip

EXCLUDED SERVICES:

Lunch

Entrance Fee of museums etc

(NO HIDDEN CHARGES WHATSOEVER)

OWAIS
TRAVEL AND TOURS

For Contact

+92 312 20 22 255

+92 321 20 22 255

+92 21 34310766

آفس # 105 - 106، نور اسٹیٹ، شاہراہ فیصل، بلوچ کالونی فلائی اوور کے قریب، کراچی